احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ 2 نومبر 2001ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 2 نومبر 2001ء 15 شعبان 1422 ہجری۔ 2 نبوت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 251

سمیع و قریب خدا

حضرت ابوموسیٰؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم آنحضرت ﷺ کے ساتھ سفر میں تھے۔ لوگ بلند آواز سے نعرہ تکبیر لگانے لگے۔ اس پر حضورؐ نے فرمایا اے لوگو میانہ روی اختیار کرو نہ تو تم کسی بہرے کو بلا رہے ہو اور نہ ہی کسی ایسے کو جو موجود نہ ہو۔ تم تو سمیع و قریب خدا کو پکار رہے ہو جو تمہارے ساتھ ساتھ ہے

(صحیح مسلم کتاب الذکر باب استحباب خفض الذکر حدیث نمبر 4873)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

وہی خدا ہے جو تمام عالموں کا پرورش کرنے والا۔ رحمٰن رحیم اور جزا کے دن کا آپ مالک ہے۔ اس اختیار کو کسی کے ہاتھ میں نہیں دیا۔ ہر ایک پکارنے والے کی پکار کو سننے والا اور جواب دینے والا یعنی دعاؤں کا قبول کرنے والا۔ اور پھر فرمایا۔ الحی القیوم یعنی ہمیشہ رہنے والا اور تمام جانوں کی جان اور سب کے وجود کا سہارا۔ یہ اس لئے کہا کہ وہ ازلی ابدی نہ ہو تو اس کی زندگی کے بارے میں بھی دھڑکا رہے گا کہ شائد ہم سے پہلے فوت نہ ہو جائے۔ اور پھر فرمایا کہ وہ خدا اکیلا خدا ہے نہ وہ کسی کا بیٹا اور نہ کوئی اس کا بیٹا۔ اور نہ کوئی اس کے برابر اور نہ کوئی اس کا ہم جنس۔

اور یاد رہے کہ خدا تعالیٰ کی توحید کو صحیح طور پر ماننا اور اس میں زیادت یا کمی نہ کرنا۔ یہ وہ عدل ہے جو انسان اپنے مالک حقیقی کے حق میں بجالاتا ہے۔ یہ تمام حصہ اخلاقی تعلیم کا ہے جو قرآن شریف کی تعلیم میں سے درج ہوا۔ اس میں اصول یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے تمام اخلاق کو افراط اور تفریط سے بچایا ہے۔ اور ہر ایک خلق کو اس حالت میں خلق کے نام سے موسوم کیا ہے۔ کہ جب اپنی واقعی اور واجب حد سے کم و بیش نہ ہو۔ یہ تو ظاہر ہے کہ نیکی حقیقی وہی چیز ہے جو دو حدوں کے وسط میں ہوتی ہے یعنی زیادتی اور کمی یا افراط اور تفریط کے درمیان ہوتی ہے ہر ایک عادت جو وسط کی طرف کھینچے اور وسط پر قائم کرے وہی خلق فاضل کو پیدا کرتی ہے۔ محل اور موقعہ کا پہچاننا ایک وسط ہے۔ مثلاً اگر زمیندار اپنا تخم وقت سے پہلے بودے یا وقت کے بعد۔ دونوں صورتوں میں وہ وسط کو چھوڑتا ہے۔ نیکی اور حق اور حکمت سب وسط میں ہے اور وسط موقع بینی میں۔ یا یوں سمجھ لو کہ حق وہ چیز ہے کہ ہمیشہ دو متقابل باطلوں کے وسط میں ہوتا ہے اور اس میں کچھ شک نہیں کہ عین موقع کا التزام ہمیشہ انسان کو وسط میں رکھتا ہے اور خداشناسی کے بارے میں وسط کی شناخت یہ ہے کہ خدا کی صفات بیان کرنے میں نہ تو نفی صفات کے پہلو کی طرف جھک جائے اور نہ خدا کو جسمانی چیزوں کا مشابہ قرار دے۔ یہی طریق قرآن شریف نے صفات باری تعالیٰ میں اختیار کیا ہے۔ چنانچہ وہ یہ بھی فرماتا ہے کہ خدا دیکھتا' سنتا' جانتا' بولتا' کلام کرتا ہے۔ اور پھر مخلوق کی مشابہت سے بچانے کے لئے یہ بھی فرماتا ہے:۔

(-) یعنی خدا کی ذات اور صفات میں کوئی اس کا شریک نہیں۔ اس کے لئے مخلوق سے مثالیں مت دو۔ سو خدا کی ذات کو تشبیہ اور تنزیہ کے بین بین رکھنا یہی وسط ہے۔ غرض (دین) کی تعلیم تمام میانہ روی کی تعلیم ہے۔ سورہ فاتحہ بھی میانہ روی کی ہدایت فرماتی ہے۔ کیونکہ خدائے تعالیٰ فرماتا ہے۔ غیر المغضوب علیھم و لا الضالین۔ مغضوب علیھم سے وہ لوگ مراد ہیں جو خدا تعالیٰ کے مقابل پر قوت غضبی کو استعمال کر کے قویٰ سبعیہ کی پیروی کرتے ہیں اور ضالین سے وہ مراد ہیں جو قویٰ بہیمہ کی پیروی کرتے ہیں۔ اور میانہ طریق وہ ہے جس کو لفظ انعمت علیھم سے یاد فرمایا ہے۔ غرض اس مبارک امت کے لئے قرآن شریف میں وسط کی ہدایت ہے توریت میں خدا تعالیٰ نے انتقامی امور پر زور دیا تھا اور انجیل میں عفو اور درگذر پر زور دیا تھا۔ اور اس امت کو موقعہ شناسی اور وسط کی تعلیم ملی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

یعنی ہم نے تم کو وسط پر عمل کرنے والے بنایا اور وسط کی تعلیم تمہیں دی۔ سو مبارک وہ جو وسط پر چلتے ہیں۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی ۔ روحانی خزائن جلد نمبر 10 ص 376)

خطبہ جمعہ 6 بجے شام نشر ہو گا

☼ انگلستان میں وقت کی تبدیلی کی وجہ سے آئندہ سے خطبہ جمعہ 5 بجے شام کی بجائے 6 بجے شام نشر ہوا کرے گا۔ دیگر تمام پروگرام حسب سابق رہیں گے۔ احباب مطلع رہیں۔

(نظارت اشاعت سمعی بصری)

IT نمائش اور کانفرنس 2001ء

☆ ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) مورخہ 10-11 نومبر 2001ء کو ایوان محمود ربوہ میں انفارمیشن ٹیکنالوجی نمائش اور کانفرنس (ITEC) منعقد کر رہی ہے۔ جس میں سافٹ ویئر مقابلے ہوں گے اور ملک بھر سے مختلف کمپنیاں' ادارے اور افراد ذوق شوق سے حصہ لیں گے اس نمائش میں کمپیوٹر سے متعلقہ مختلف اقسام کی اشیاء بھی رکھی جائیں گی۔ اس کے علاوہ تین اہم عناوین پر ٹیوٹوریلز بھی ہوں گے۔ جو ممبران ان میں شریک ہونا چاہیں وہ اپنے صدر چیپٹر کے پاس نام رجسٹر کروالیں۔

کوشش کی جائے گی کہ یہ IT نمائش اور کانفرنس بین الاقوامی معیار کی ہو اور AACP کے پلیٹ فارم کے ذریعہ احمدی نوجوانوں کو کمپیوٹر سے متعلقہ مفید معلومات پہنچائی جائیں تاکہ وہ اس فیلڈ میں آگے سے آگے ترقی کر سکیں۔

(چیئرمین ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز)

ماہر امراض دل کی آمد

☼ محترم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض دل مورخہ 11-11-2001 بروز اتوار فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب قبل از وقت فزیشن سے ریفر کروا کر ضروری ٹیسٹ۔ ای سی جی وغیرہ کروالیں۔ اس کے بغیر ڈاکٹر صاحب سے معائنہ کروانا ممکن نہ ہو سکے گا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

• • • • • • • • • • • •

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

بدھ 7 نومبر 2001ء

12-00 a.m	اردو کلاس
1-05 a.m	نارویجین پروگرام
1-40 a.m	بنگالی ملاقات
2-40 a.m	طب کی باتیں
3-10 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
4-25 a.m	فرانسیسی پروگرام
5-05 a.m	تلاوت۔خبریں۔تاریخ احمدیت
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-35 a.m	نمائش
7-00 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 221
8-05 a.m	سپورٹس ریلی پر خصوصی رپورٹ
8-35 a.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
9-35 a.m	المائدہ
9-55 a.m	لقاء مع العرب
11-05 a.m	تلاوت۔خبریں۔تاریخ احمدیت
12-00 p.m	سواحیلی پروگرام
1-00 p.m	سپورٹس ریلی پر خصوصی رپورٹ
2-05 p.m	لقاء مع العرب
3-05 p.m	انڈونیشین سروس
4-05 p.m	چلڈرنز کارنر
4-25 p.m	مجلس سوال و جواب
5-05 p.m	تلاوت۔خبریں
5-30 p.m	بنگالی پروگرام
6-30 p.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
7-30 p.m	تاریخ احمدیت کا ایک ورق
7-40 p.m	ایک خصوصی نمائش
8-05 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 221
9-05 p.m	چلڈرنز کارنر
9-25 p.m	اردو اسباق
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	فرانسیسی پروگرام

جمعرات 8 نومبر 2001ء

12-20 a.m	لقاء مع العرب نمبر 413
1-25 a.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
2-25 a.m	تعارف
2-55 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
4-00 a.m	ویڈیو رپورٹ
4-30 a.m	مجلس سوال و جواب
5-05 a.m	تلاوت۔خبریں۔درس ملفوظات
5-55 a.m	چلڈرنز کارنر
7-00 a.m	ہومیوپیتھی کلاس
8-00 a.m	آئینہ
8-25 a.m	حضور کی مجلس سوال و جواب
9-25 a.m	چائنیز سیکھئے
9-55 a.m	اردو کلاس
11-05 a.m	تلاوت۔خبریں۔درس ملفوظات
11-50 a.m	سندھی پروگرام
12-55 p.m	آئینہ
1-20 p.m	دستاویزی پروگرام
2-00 p.m	اردو کلاس
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
3-55 p.m	چلڈرنز کارنر
4-30 p.m	چائنیز سیکھئے
5-05 p.m	تلاوت۔خبریں
5-30 p.m	بنگالی سروس
6-40 p.m	حضور کی مجلس سوال و جواب
7-40 p.m	درس ملفوظات
7-55 p.m	ہومیوپیتھی کلاس
8-55 p.m	چلڈرنز کارنر
9-30 p.m	چائنیز سیکھئے
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-10 p.m	فرانسیسی پروگرام
11-55 p.m	اردو کلاس

جمعہ 9 نومبر 2001ء

12-55 a.m	دستاویزی پروگرام
1-35 a.m	مجلس سوال و جواب (انگلش)
2-35 a.m	سنگ میل
3-00 a.m	ہومیوپیتھی کلاس
4-00 a.m	آئینہ
4-25 a.m	چائنیز سیکھئے
5-05 a.m	تلاوت۔خبریں۔درس حدیث
5-40 a.m	چلڈرنز کلاس
6-40 a.m	مجلس عرفان
7-35 a.m	ایم ٹی اے سپورٹس
8-10 a.m	سالانہ صنعتی نمائش
8-40 a.m	تقریر
9-20 a.m	لجنہ میگزین
9-55 a.m	اردو کلاس
11-05 a.m	تلاوت۔خبریں۔درس حدیث
11-45 a.m	سرائیکی پروگرام
12-50 p.m	ایم ٹی اے سپورٹس (فٹ بال)
1-20 p.m	انٹرویو
2-05 p.m	اردو کلاس
3-05 p.m	انڈونیشین سروس
3-35 p.m	بنگالی پروگرام
5-05 p.m	سیرۃ النبیؐ
5-50 p.m	درود شریف
6-00 p.m	خطبہ جمعہ
7-25 p.m	سالانہ صنعتی نمائش
7-55 p.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
8-55 p.m	چلڈرنز کلاس
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	فرانسیسی پروگرام

ہفتہ 10 نومبر 2001ء

12-15 a.m	اردو کلاس
1-25 a.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
2-25 a.m	سالانہ صنعتی نمائش
2-55 a.m	مجلس عرفان
3-50 a.m	لجنہ میگزین
4-25 a.m	ایم ٹی اے سپورٹس (فٹ بال)
5-05 a.m	تلاوت۔خبریں۔درس حدیث
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-35 a.m	کہکشاں
7-00 a.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
8-00 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
8-35 a.m	جرمن ملاقات
9-35 a.m	سفر ہم نے کیا
9-55 a.m	لقاء مع العرب
11-05 a.m	تلاوت۔خبریں۔درس حدیث
12-00 p.m	ایم ٹی اے ماریشس
12-50 p.m	تبرکات
1-50 p.m	لقاء مع العرب
2-50 p.m	انڈونیشین سروس
3-50 p.m	مجلس سوال و جواب (انگلش)
4-20 p.m	چلڈرنز کارنر
5-05 p.m	تلاوت۔خبریں
5-35 p.m	بنگالی سروس
6-35 p.m	جرمن ملاقات
7-35 p.m	کمپیوٹر سب کے لئے
8-10 p.m	کوئز: خطبات امام
8-55 p.m	چلڈرنز کلاس
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-10 p.m	فرانسیسی پروگرام

اتوار 11 نومبر 2001ء

12-00 a.m	لقاء مع العرب
1-00 a.m	عربی پروگرام
1-30 a.m	جرمن ملاقات
2-30 a.m	تبرکات
2-50 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
3-20 a.m	چلڈرنز کلاس
4-25 a.m	حضور کی مجلس سوال و جواب
5-05 a.m	تلاوت۔خبریں۔سیرۃ النبیؐ
5-55 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	درس القرآن
8-00 a.m	ہماری کائنات
8-30 a.m	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
9-30 a.m	فرانسیسی سیکھئے
9-55 a.m	اردو کلاس
11-05 a.m	تلاوت۔خبریں۔سیرۃ النبیؐ
11-55 a.m	درس القرآن
1-30 p.m	چائنیز پروگرام
1-55 p.m	اردو کلاس
3-00 p.m	انڈونیشین پروگرام
3-55 p.m	چلڈرنز کلاس
5-05 p.m	تلاوت۔خبریں
5-40 p.m	بنگالی سروس
6-40 p.m	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
7-40 p.m	ہماری کائنات
8-05 p.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
9-05 p.m	چلڈرنز کارنر
9-25 p.m	فرانسیسی پروگرام
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	انگلش پروگرام

مرہینی (کینیا-Kenya) میں

احمدیہ بیت الذکر کی تعمیر

رپورٹ: وسیم احمد چیمہ صاحب

مرہینی کا گاؤں ممباسہ سے فیری کراس کر کے 70 کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔یہاں خدا کے فضل سے بہت بڑی جماعت قائم ہے۔ایک ہزار سے زائد نفری موجود ہے۔اس گاؤں میں ایک احمدی بزرگ نے اپنی زمین میں سے 10 ایکڑ کا پلاٹ جماعت کو دیا ہوا ہے جو کہ

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

رازونیاز کی باتیں-مولا کی محبت کے لمحے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے رویا وکشوف

(تسلسل کے لئے دیکھیں الفضل 25 مئی 2000ء ' 8جون 2001ء)

محمود مجیب اصغر صاحب

قید کی خبر

یکم اپریل 1953ء کو آپ کو اور حضرت مرزا شریف احمد صاحب کو مارشل لاء کے دوران ظالمانہ طور پر اسیر راہ مولیٰ بنالیا گیا آپ کی بڑی صاحبزادی تحریر کرتی ہیں۔

''جب 1953ء کے فساد ہوئے تو ایک دن صبح ہی صبح فوج رتن باغ لاہور (جہاں ہمارا قیام تھا) پہنچ گئی۔ فجر کی نماز کا وقت ہو رہا تھا۔ فرمانے لگے ان سے کہو انتظار کریں میں نماز پڑھ کر آیا۔ امی ان دنوں بیمار تھیں اور ہسپتال میں داخل تھیں۔ فوج کے آنے کی خبر بالکل پرسکون انداز میں اس طرح سنی جیسے پہلے ہی جانتے تھے۔ (مصباح دسمبر 1982ء جنوری 1983ء)۔

1979ء یا 1980ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اسلام آباد (بیت الفضل) میں بعد نماز مغرب وعشاء مجلس عرفان میں اپنی گرفتاری کا ذکر کیا (خاکسار اس مجلس میں موجود تھا) فرمایا کہ اس وقت آپ لاہور میں تھے اور آپ اپنی بیگم سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کو ہسپتال میں داخل کروا کر آئے۔ تہجد کی نماز پڑھ کر تکیے پر سر رکھا ہی تھا کہ آپ کو الہاماً بتایا گیا کہ گرفتاری ہونے والی ہے۔ اس کے چند ہی لمحوں کے بعد ملٹری آ گئی .... آپ کے صاحبزادے مرزا انس احمد صاحب بیان کرتے ہیں کہ جو فوجی افسر آپ کو پکڑنے آئے ان کو آپ نے فرمایا، مجھے تو آپ کے آنے کا پتہ تھا۔ میں تو انتظار کر رہا تھا۔ آپ نے دیر کر دی۔

شدید گرمی کے وہ دن تھے چنانچہ پہلی ہی رات اللہ تعالیٰ نے آپ پر کشفی حالت طاری کر دی اور ٹھنڈی ہوا چلی جس سے آپ کو نیند آ گئی۔ اس کا ذکر آپ نے ان الفاظ میں فرمایا'' ...... جب ایک موقع پر ظالمانہ طور پر ہمیں قید میں بھیج دیا گیا گرمیوں کے دن تھے اور مجھے پہلی رات اس تنگ کوٹھڑی میں رکھا گیا جس میں ہوا کا کوئی گزر نہیں تھا اور اس قسم کی کوٹھڑیوں میں ان لوگوں کو رکھا جاتا ہے جنہیں اگلے دن پھانسی پر لٹکایا جانا ہو۔ زمین پر سوتا تھا۔ اوڑھنے کیلئے ایک بوسیدہ کمبل تھا اور سرہانے رکھنے کیلئے اپنی اچکن تھی۔ بڑی تکلیف تھی۔ میں نے اس وقت دعا کی کہ اے میرے رب! میں ظلم کر کے، چوری کر کے، کسی کی کوئی چیز مار کر یا غصب کر کے یا کوئی گناہ کر کے اس کوٹھڑی میں نہیں پہنچا۔ میں اس جگہ اس لئے بھیجا گیا ہوں کہ جہاں تک میرا تعلق ہے میں سمجھتا ہوں کہ میں تیرے نام کو بلند کرنے والا تھا۔ میں اس جماعت میں شامل تھا جو تو نے اس لئے قائم کی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دلوں میں پیدا کی جائے۔ میرے رب! مجھے یہاں آنے سے کوئی تکلیف نہیں، مجھے کوئی شکوہ نہیں! میں کوئی گلہ نہیں کرتا، میں خوش ہوں کہ تو نے مجھے قربانی کا ایک موقع دیا ہے اور میری اس تکلیف کی میری اپنی نگاہ میں بھی کوئی حقیقت اور قدر نہیں ہے لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ میں اس جگہ جہاں ہوا کا گزر نہیں، سو نہیں سکوں گا۔ میں یہ دعا کر رہا تھا اور میری آنکھیں بند تھیں۔ میں بلامبالغہ آپ کو بتاتا ہوں کہ مجھے ایسا محسوس ہوا کہ میرے نزدیک ایک ایئرکنڈیشنر لگا ہوا ہے اور اس سے ایک ٹھنڈی ہوا نکل کر پڑنی شروع ہوئی اور میں سو گیا''۔

(تاریخ لجنہ اماء اللہ جلد سوم ص 724، ص 725)

کشفی رنگ میں امتحانی

پرچہ دکھایا گیا

آپ نے اپنی خلافت کے دوران ایک بار بیان فرمایا کہ ان دنوں اگرچہ آپ بطور پرنسپل (تعلیم الاسلام کالج) تو اپنی ذمہ داریاں پوری ادا کر لیتے تھے لیکن غیر معمولی جماعتی مصروفیات اور حضرت مصلح موعود کے تفویض کردہ کاموں کی وجہ سے اپنی کلاس کو پورا وقت نہ دے سکتے تھے اور اس طرح بعض اوقات سلیبس ختم نہیں ہو سکتا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ دعا کے نتیجے میں اکثر اوقات ایسا ہوتا کہ آپ کو رؤیا میں اس سال کا یونیورسٹی کا پرچہ نظر آ جاتا اور آپ کلاس کو بتائے بغیر ان سوالات پر مشتمل جامع نوٹس تیار کر کے چند لیکچروں میں اس مضمون کے متعلقہ حصے پڑھا لیتے اور اس کا نتیجہ یہ ہوتا کہ آپ کے مضمون میں کلاس کا نتیجہ ہمیشہ باقی مضامین سے بہتر ہوتا۔

آپ کے شاگرد صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب اس امر کے چشم دید گواہ ہیں۔ اس ضمن میں وہ اپنا ایک واقعہ بیان کرتے ہیں کہ 1958ء یا 1959ء کے سال غیر معمولی دینی مصروفیت کی وجہ سے آپ ایف اے کی کلاس کو سیاسیات (Political Science) کے مضمون کا پورا کورس ختم نہ کروا سکے۔ اور اس دوران سالانہ امتحان شروع ہو گیا۔ سیاسیات کے پرچے سے تقریباً دو روز قبل آپ نے ان کو ایک کاغذ پر تین سوالات لکھ کر بھجوائے اور ان کے جوابات بھی ٹائپ کروا کر بھجوائے اور فرمایا کہ یہ بھی پڑھ لینا اور باقی کلاس کے لڑکوں کو بھی بتا دینا۔ صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب بیان کرتے ہیں کہ ان میں سے ایک سوال مارشل لاء کی حکومت میں اور آئینی حکومت میں صدر مملکت کے اختیارات کے بارے میں بھی تھا۔ اور 1958ء کے مارشل لاء کی وجہ سے ہمارا خیال تھا کہ یہ سوال تو امتحان میں بالکل نہیں آ سکتا۔ بہرحال ہم نے یہ تینوں سوال تیار کر لئے اور جب سیاسیات کا یونیورسٹی کا پرچہ آیا تو اس میں یہ تینوں سوالات موجود تھے۔ اس موقع پر آپ نے ان سوالات کا کوئی پس منظر بیان نہیں کیا۔

بعد میں خلافت کے دوران ایک جلسہ کے دوران خطاب فرماتے ہوئے اس امر کا اظہار فرمایا کہ وہ پرچہ کشفی طور پر دکھایا گیا تھا۔

(حیات ناصر جلد اول ص 220، ص 221)

ترقیات کا دور

فرمایا:

''میرے دل میں بڑی شدت سے یہ بات ڈالی گئی ہے کہ آئندہ 23-25 سال احمدیت کے لئے بڑے ہی اہم ہیں۔ کل کا اخبار آپ نے دیکھا ہو گا حضرت مصلح موعود نے 1945ء میں کہا تھا کہ اگلے بیس سال احمدیت کی پیدائش کے ہیں اس واسطے چوکس اور بیدار ہو۔ بعض دفعہ غفلتوں کے نتیجہ میں پیدائش کے وقت بچہ وفات پا جاتا ہے۔

میں خوش ہوں اور آپ کو بھی یہ خوش خبری سناتا ہوں کہ وہ بچہ 1965ء میں بخیر و عافیت زندہ پیدا ہو گیا۔ جیسا کہ آپ نے کہا تھا۔

میرے دل میں یہ ڈالا گیا ہے کہ وہ بچہ خیریت کے ساتھ، پوری صحت کے ساتھ اور پوری توانائی کے ساتھ 1965ء میں پیدا ہو چکا ہے۔ اب 1965ء سے ایک دوسرا دور شروع ہو گیا اور یہ دور خوشیوں کے ساتھ، بشاشت کے ساتھ، قربانیاں دیتے ہوئے، آگے ہی آگے بڑھتے چلے جانے کا ہے۔ اگلے 23 سال کے اندر اللہ تعالیٰ کے منشاء کے مطابق اس دنیا میں ایک انقلاب عظیم پیدا ہونے والا ہے''۔

(الفضل 10 جولائی 1970ء ص 11)

چنانچہ آپ نے یہ پرشوکت اعلان اپنی خلافت کے پہلے جلسہ سالانہ پر کیا

''میں تمام جماعت کو جو کہ یہاں موجود ہے اور پوری دنیا کو کامل یقین کے ساتھ یہ کہتا ہوں کہ آئندہ 25-30 سال کے اندر دنیا میں ایک عظیم الشان تغیر پیدا ہونے والا ہے۔ وہ دن قریب ہیں جب دنیا کے بہت سے ممالک کی اکثریت (احمدیت) کو قبول کر چکی ہو گی اور دنیا کی سب طاقتیں اور ملک بھی اس آنے والے روحانی انقلاب کو روک نہیں سکتے''

(تاریخی خطاب جلسہ سالانہ 21 دسمبر 1965ء)

الہامی مصرع

1967ء کے پہلے سفر یورپ کے پس منظر میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کو الہاماً ایک مصرع بتایا گیا ''تشنہ روحوں کو پلا دو شربت وصل وبقا'' اس پر حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ نے ایک نظم کہی جس کے آخری دو اشعار یہ ہیں:

علم و عرفاں تم کو بخشا اور کنز بے بہا
یہ کلام رب اکبر، یہ کتاب حق نما
دل میں ایمان و یقین ہے ہاتھ میں قرآن ہے
''تشنہ روحوں کو پلا دو شربت وصل وبقا''

(درعدن)

نصرت جہاں لیپ فارورڈ

پروگرام

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1970ء میں مغربی افریقہ کا بھی دورہ فرمایا اور دورے سے واپسی پر پاکستان پہنچ کر 12 جولائی 1970ء کو ربوہ میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے بتایا:

''گیمبیا میں ایک دن اللہ تعالیٰ نے (میرے اپنے پروگرام نہیں رہنے دیئے بلکہ) بڑی شدت سے میرے دل میں یہ ڈالا کہ یہ وقت ہے کہ تم کم سے کم ایک لاکھ پونڈ ان ملکوں میں خرچ کرو اور اس میں اللہ تعالیٰ بہت برکت ڈالے گا اور بہت اچھے نتائج نکلیں گے ....

پھر جب ہم سیرالیون آئے تو اور زیادہ جرأت تھی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے کہہ دیا تھا کہ کرو خرچ میں اچھے نتائج نکالوں گا چنانچہ وہاں پروگرام بنائے۔

پھر لندن آیا تو میں نے جماعت کے دوستوں سے کہا کہ مجھے اللہ تعالیٰ کا یہ منشاء معلوم ہوا ہے کہ ان چھ افریقی ممالک میں تم کم از کم ایک لاکھ پونڈ خرچ کرو ....

دو گھنٹوں میں 28 ہزار پونڈ کے وعدے ہو گئے تھے اور 3 اور 4 ہزار پاؤنڈ کے درمیان نقد جمع ہو گئے تھے۔ میں نے پھر اپنے سامنے نیا اکاؤنٹ کھلوایا اور اس کا نام ''نصرت جہاں ریزروفنڈ'' رکھا گیا ہے ....۔

میں نے جمعہ کے خطبے میں انہیں کہا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا منشاء ہے کہ ہم یہ رقم خرچ کریں اور ہسپتالوں اور سکولوں کیلئے جتنے ڈاکٹر اور ٹیچر چاہئیں وہاں مہیا کریں ....

مجھے یہ خوف نہیں کہ یہ رقم آئے گی یا نہیں یا آئے گی تو کیسے آئے گی۔ یہ مجھے یقین ہے کہ ضرور آئے گی اور نہ یہ خوف ہے کہ کام کرنے کیلئے آدمی ملیں گے یا نہیں ملیں گے۔ یہ ضرور ملیں گے کیونکہ خدا تعالیٰ نے کہا ہے کہ کام کرو۔ خدا کہتا ہے تو یہ اس کا کام ہے لیکن جس چیز کا مجھے فکر ہے اور آپ کو بھی فکر کرنی چاہئے وہ یہ ہے کہ محض خدا کے حضور قربانی دے دینا کسی کام نہیں آتا۔ جب تک اللہ تعالیٰ اس قربانی کو قبول نہ کرلے''

(الفضل ربوہ 15 جولائی 1970ء)

پریس کے منصوبے

''ہم نے اشاعت قرآن کا ایک منصوبہ بنایا تھا جس کی خدا تعالیٰ کے فضل سے ابتداء ہو چکی ہے۔ یہ منصوبہ دو حصوں پر مشتمل ہے ایک یہ کہ ہمارا اپنا چھاپہ خانہ ہو دوسرے یہ کہ باقاعدہ منصوبہ بندی کے ساتھ دنیا میں کثرت سے قرآن کریم کی اشاعت کی جائے ....ایک پریس پر کام شروع ہو گیا تو اللہ تعالیٰ نے مجھے بتایا کہ اس سے بھی ایک بڑا کام ہے تمہیں اس طرف توجہ دینی چاہئے۔ چنانچہ تفہیم ہوئی کہ اس پریس کے علاوہ ہمارے دو اور پریس ہونے چاہئیں۔ ایک افریقہ میں اور ایک براعظم یورپ میں انگلستان میں یا جہاں بھی حالات اجازت دیں''

(الفضل 15 جون 1973ء)

TRANSMITTING STATION

''دوسری خواہش جو بڑے زور سے میرے دل میں پیدا ہوئی ہے۔ وہ یہ ہے کہ اب وقت آ گیا ہے کہ ایک طاقتور ٹرانسمٹنگ اسٹیشن (Transmitting Station) دنیا کے کسی ملک میں جماعت احمدیہ کا اپنا ہو اس ٹرانسمٹنگ اسٹیشن کو بہرحال مختلف مدارج میں سے گزرنا پڑے گا لیکن جب وہ اپنے انتہاء کو پہنچے تو اس وقت جتنا طاقتور روس کا شارٹ ویو اسٹیشن (Short Wave Station) ہے جو ساری دنیا میں اشتراکیت اور کمیونزم کا پرچار کر رہا ہے اس سے زیادہ طاقتور اسٹیشن وہ ہو جو خدا کے نام اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شان کو دنیا میں پھیلانے والا ہو اور چوبیس گھنٹے اپنا یہ کام کر رہا ہو''۔

(خطبہ جمعہ 9 جنوری 1970ء مطبوعہ الفضل 11 ستمبر 1970ء)

(اس کی تعبیر ایم ٹی اے کی خوبصورت شکل میں ظاہر ہوئی)

ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کا

نوبیل انعام

ڈاکٹر عبدالسلام کو دنیا کے بہترین انعام مل چکے تھے لیکن سب سے بڑا انعام یعنی نوبیل پرائز ابھی نہیں ملا تھا ان کی خواہش تھی کہ یہ انعام بھی ان کو مل جائے۔ حضرت مسیح موعود کے تیسرے خلیفہ حضرت حافظ میرزا ناصر احمد صاحب 1978ء میں کسر صلیب کانفرنس کے لئے جب یورپ تشریف لے گئے تو ڈاکٹر سلام نے اپنی اس خواہش کا اظہار کیا۔ اور حضرت صاحب کو دعا کیلئے عرض کی۔ آپ نے دعا کی اور آپ کو خدا کی طرف سے بتایا گیا کہ سلام نے اب تک جو تحقیق کی ہے اس پر تو نوبیل انعام (ملنا) مشکل ہے۔ البتہ اگلے سال تک جو کام وہ کریں گے اس پر انہیں نوبیل انعام مل سکے گا۔ چنانچہ اگلے سال 1979ء میں پروفیسر عبدالسلام صاحب کو دو امریکی سائنسدانوں کے ساتھ فزکس کے بہترین کام پر نوبیل انعام مل گیا۔ اس امر کا ذکر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے نومبر 1980ء کے آخری ہفتہ میں اسلام آباد (پاکستان) اپنے قیام کے دوران بعد نماز مغرب وعشاء مجلس عرفان میں فرمایا۔

خاکسار اس میں خود موجود تھا (بحوالہ پہلا احمدی سائنس دان عبدالسلام ص 48، ص 49)

زیارت

صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب خاکسار کے ایک عریضہ کے جواب میں تحریر کرتے ہیں:

''بات یہ ہے کہ حضور اپنی خوابوں اور رؤیا کے اظہار میں بہت ہی محتاط تھے بلکہ جھجک محسوس کرتے تھے میں نے خود سنا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ میرے نزدیک خلفاء کو صرف وہی الہامات خوابیں سنانی چاہئیں جو وہ سمجھیں کہ اللہ کی منشاء ہے کہ جماعت کو سنانی چاہئیں''۔

اور پھر فرمایا کہ ''حضرت مصلح موعود کو اس سے استثناء اس لئے ہے کہ آپ مصلح موعود بھی تھے''

میں نے کوئی رؤیا تو نہیں سنی لیکن ایک دو بار یہ اظہار ضرور سنا کہ آپ کو زیارت ہوئی ایک بار تو یاد ہے 1974ء کے ایام میں اسلام آباد میں فرمایا تھا۔ لیکن رؤیا نہیں سنائی''

کبھی ضائع نہیں کرتا وہ

اپنے نیک بندوں کو

صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نے خاکسار کو جو مختلف واقعات بسلسلہ سیرت وسوانح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث بھجوائے ان میں سے ایک واقعہ یہ ہے۔

''برادرم سید عبدالحئی شاہ صاحب پر اشاعت قرآن کے سلسلہ میں حکومت کی طرف سے ایک مقدمہ دائر ہوا۔ مقدمہ کی صورت حال پیچیدہ اور پریشان کن تھی۔ ماہرین قانون کے مطابق ان کی ضمانت ضروری تھی چنانچہ جب برادرم عبدالحئی شاہ صاحب حضور سے ملاقات کر کے ضمانت کیلئے روانہ ہونے گھر گئے تو تھوڑی ہی دیر بعد حضور نے ان کے پیچھے خاکسار کو بھجوایا کہ فکر نہ کریں آپ کو کچھ نہیں ہوگا کیونکہ جب آپ کیلئے میں دعا کر رہا تھا تو الہام ہوا:

کبھی نصرت نہیں ملتی در مولیٰ سے گندوں کو
کبھی ضائع نہیں کرتا وہ اپنے نیک بندوں کو

دوسرا واقعہ 1974ء کا ہے جو کہ یہ ہے۔

ابتلاء کے دنوں میں ہر رات تسلی

(1974ء میں) ایک غیر ملکی صحافی اس عرصہ میں انٹرویو کیلئے آئے اور انہوں نے کہا کہ کیا آپ اسی طرح مار کھاتے رہیں گے۔ آخر کوئی تو Stage آئے گی جب آگے سے React کرنا ہوگا۔ حضور نے فرمایا نہیں ہم React نہیں کریں گے اس نے کہا یہ تو پھر آپ سب کو قتل کر دیں گے حضور نے جواب دیا کہ یہ 25 واں احمدی (قتل) نہیں کر سکتے۔ اس صحافی نے اس پر کہا کہ اس کا مطلب یہ ہوا کہ جب 24 احمدی (قتل) ہو گئے تو آپ مقابلہ شروع کر دیں گے حضور نے فرمایا نہیں۔ بلکہ اس کا یہ مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں 25 احمدی (قتل) کرنے کی توفیق عطا نہیں کرے گا۔ مجھے اس دوران فرمایا کہ میں حالات کی تنگی سے بہت پریشان ہوا اور بہت دعا کی اللہ نے فرمایا وسع مکانک میں نے اپنے رب سے کہا کہ لوگ لٹ رہے ہیں، مر رہے ہیں، یا اللہ رحم کر، رحم، بہت پریشانی ہے پھر آواز آئی وسع مکانک اور پھر انا کفینٰک المستھزء ین اور میرا دل تسلی پا گیا کہ ان کی پرواہ نہ کروں بلکہ اپنا کام کرتا جاؤں ان کیلئے میرا اللہ کافی ہے۔ اور وہی نشان دکھلائے گا۔

انہیں ایام میں فرمایا کہ دوران اسمبلی میرے دائیں بائیں اس کے فرشتے ہر وقت موجود رہتے تھے اور کوئی رات ایسی نہیں گزری کہ اس نے مجھے تسلی نہ دی ہو۔ میری راہنمائی نہ کی ہو۔

چنانچہ صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب کہتے ہیں کہ حضور نے مجھے خود بتایا کہ ان دنوں خدا تعالیٰ مجھے خود بتاتا تھا کہ کون سی بات کب اور کس طرح کرنی ہے۔

اس موضوع پر کئی لوگوں نے لکھا ہے کہ معاندین کو شک ہونے لگا کہ ان کو سوال کرنے والوں میں سے قبل از وقت کوئی بتا دیتا ہے حالانکہ بتانے والا خود علیم وخبیر خدا تھا۔

ایک آیت کے نئے معانی

فرمایا:

''......میرے پاس بیکار باتوں کا وقت نہیں ہے اگر ہمیں کوئی گالی دیتا ہے تو میں سچ کہتا ہوں کہ میرے پاس وقت نہیں ہے کہ اس کی طرف توجہ کروں۔ اگر کوئی خنجر گھونپتا ہے تو میرے پاس وقت نہیں کہ اسے ہٹاؤں۔ ایسی باتوں کو نظر انداز کر دو اور کہو فاصفح عنھم(۔)

حضور نے فرمایا خدا نے مجھے اس آیت کے نئے معنے سکھائے ہیں کہ ہم خدا کی پناہ میں ہیں جلد ہی انہیں پتہ لگ جائے گا۔

حضور نے فرمایا ہماری دعا ہے کہ جلد انہیں اس رنگ میں پتہ لگے کہ جس صداقت کو ہم نے پایا اور جو انعام ہمیں ملا ہے اور جو انعام ہمیں مل رہے ہیں۔ انہیں بھی ملنے لگیں'' آمین۔

(ماخوذ از خطاب جلسہ سالانہ 27 دسمبر 1981ء)

جذب وکشف کی کیفیت

محترم چوہدری انور حسین صاحب امیر ضلع شیخوپورہ بیان کرتے ہیں:

''ایک طویل عرصہ کی رفاقت، حسن تعلق، قربت اور مختلف حیثیتوں میں ملاقاتوں، روح پرور مجالس کے نتیجہ میں مجموعی تاثر کے لحاظ سے آپ کی شخصیت پر کشفی رنگ غالب تھا۔ آپ کا وجود جذب کرنے والا تھا۔ قریب پہنچنے والا اس جذب کو واضح طور پر محسوس کرتا، جذب وکشف کی کیفیت میں ہمہ وقت عملی وقولی طور پر اپنے تئیں لاشئی محض ہی بیان فرماتے''

اپنے مولیٰ سے راز ونیاز

کے چالیس سال

مشہور احمدی شاعر اور ادیب جناب ثاقب زیروی صاحب کا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے ایک دیرینہ ذاتی تعلق تھا انہوں نے حضور کی وفات پر ایک شاندار مضمون لکھا جو ماہنامہ مصباح (حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نمبر) میں شائع ہوا۔ وہ بیان کرتے ہیں:

باقی صفحہ 6 پر

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب

محترم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب

خاکساری وانکساری

ایک دفعہ میں نے اباجان سے پوچھا کہ حضرت مسیح موعود کو جو آپ کے متعلق کئی الہامات ہوئے ہیں۔ ان میں آپ کو مختلف القابات سے نوازا گیا ہے۔ ان القابات میں سے کونسا آپ کو زیادہ اچھا لگتا ہے۔ اس پر اباجان نے بلاتوقف فرمایا کہ جہاں اللہ تعالیٰ نے مجھے ''طفلی'' کہہ کر پکارا ہے۔

قربان جاؤں اس معصومیت پر جس کی چادر نے ہمیشہ آپ کو ڈھانپے رکھا۔ خاکساری ہی آپ کا اوڑھنا بچھونا رہا۔ آپ نے کبھی دکھاوا (نمائش) نہیں کیا۔ کبھی بڑھ چڑھ کے آگے آنے کی کوشش نہیں کی۔

''طفلی'' والے الہام میں لفظ ''برق'' بڑا ہی پر اثر اور زوردار لفظ ہے۔ یہ جسمانی اور روحانی دونوں رنگوں میں پورا ہوا جس کا اظہار حضرت اباجان کی تحریروں میں بہت نمایاں ہے خصوصاً سیرت خاتم النبیین اور سیرت طیبہ کے تمام حصوں کے صفحات پر جا بجا بجلی کی طرح روشن اور کوندتا ہوا نظر آتا ہے۔

جذب درد

شاید ہی کوئی خاندان۔ کوئی گھرانہ ہوگا جس نے اپنی کسی مشکل میں اباجان سے رجوع نہ کیا ہو۔ خواہ یہ مشکل بچوں کی تعلیم کے متعلق مشورہ سے تعلق رکھتی ہو یا بچوں کے رشتہ سے یا مالی امداد سے۔ میری آنکھوں کے سامنے یہ نظارہ حرکت کرتی ہوئی تصویر کی طرح پھرتا ہے کہ اباجان اپنے گھر کے صحن یا برآمدہ میں ایک دوست کے کندھے پر ہاتھ رکھے ہوئے ٹہل رہے ہیں اور اس شخص کی سسکیاں آہستہ آہستہ مدھم پڑنے لگتیں اور اس کے شانے ہلنے بند ہو جاتے اور اس پر سکون کی کیفیت طاری ہو جاتی پھر وہ سلام کر کے رخصت ہو جاتا۔ یوں آپ کا ہاتھ کسی کے درد کو اسی طرح جذب کر لیتا جس طرح بلاٹنگ پیپر سیاہی کو جذب کر لیتا ہے۔

پیدائشی قائد

ایک دفعہ میں نے حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی کے ذکر پر دریافت کرتے ہوئے پوچھا کہ آپ کی اور حضرت صاحب کی عمروں میں کوئی زیادہ فرق نہیں ہے مگر ان کا آپ پر بھی بہت رعب ہے۔ یہ کیفیت خلافت کے بعد ہوئی یا بچپن سے ہی اسی طرح ہے؟

اس پر آپ نے کہا کہ:

Some children are born to rule

کہ بعض بچوں میں پیدائشی طور پر قائدانہ صلاحیت ہوتی ہے۔ اور حضرت صاحب میں بچپن سے ہی یہ صلاحیت بدرجہ اتم موجود تھی۔ خلافت نے اسے دینی رنگ بھی دے دیا ہے۔ خلافت کا اپنا رعب اور دبدبہ ہوتا ہے۔ جس کے آگے اللہ تعالیٰ بڑوں بڑوں کے سر جھکا دیتا ہے اور پیدائشی صلاحیت اس کے علاوہ رہتی ہے۔

دے ان کو مال و دولت

میں اباجان کے بیٹوں میں سب سے چھوٹا ہوں اور غالباً میں نے سب سے زیادہ ان سے سوال وجواب کئے ہیں۔ اکثر سوالات معقول اور کئی ایک نامعقول بھی ہوتے ہوں گے۔ مثلاً ایک دفعہ میں نے اباجان سے پوچھا کہ ''درثمین'' میں جو آمین والی نظم ہے، اس میں سب بچوں کیلئے حضور نے دعا کی کہ

دے ان کو مال و دولت

لیکن سوائے چچا ابا کے اور کسی کے پاس دولت نہیں۔ خاص طور پر آپ کے پاس نہیں ہے۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ غریب وہ ہوتا ہے جس کی ضرورتیں پوری نہ ہوتی ہوں۔ اول تو میری ضرورتیں ہی محدود ہیں جو تمام اللہ تعالیٰ پوری کر دیتا ہے۔

باقی اگر تمہارا اشارہ اس طرف ہے کہ حضرت کے پاس کار ہے اور میرے پاس نہیں ہے۔ تو کار حضرت صاحب کی ضرورت ہے۔ خلیفہ وقت کو اللہ تعالیٰ دین کے علاوہ ایک دنیاوی حیثیت سے بھی مقام دیتا ہے۔ دوسرے حضرت صاحب مع اپنی فیملی کے ہر سال گرمیوں میں پہاڑ پر چلے جاتے ہیں اور میں نہیں جاتا۔ اسکی دو وجوہ ہیں۔

حضرت صاحب کو گرمی زیادہ لگتی ہے اور ان کی صحت یہ تقاضا کرتی ہے کہ وہ ہر سال پہاڑ پر جائیں۔ یہ صرف ان کی صحت کا ہی سوال نہیں، قوم کو ضرورت ہوتی ہے کہ اس کا لیڈر صحت مند ہو۔

جہاں تک میرا سوال ہے تو میرا دل ہی نہیں چاہتا کہ میں قادیان چھوڑ کر باہر جاؤں۔ میرا دل قادیان میں ہی لگتا ہے۔ اس طرح مجھے تو نہیں لگتا کہ میں غریب ہوں!

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ سے فرمایا:
جب پڑوسی کا بیٹا تیرے پاس آئے تو اس کے ہاتھ میں کوئی چیز رکھ دیا کرو اس سے محبت بڑھتی ہے۔
(کنز العمال جلد 9 ص 58 کتاب الصحبۃ باب حق الجار)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب

اب بھی لے آتی ہے وہ نرمی گفتار خطیب
دل کے ویرانہ میں مانند صبا ذکر حبیب

گو بڑا رتبہ تھا دربارِ خلافت میں مگر
ہر قدم تیرا رہا حدِ ادب کے اندر

یاد ہے تیرا کہا دین سے وابستہ رہو
یہ زمیں اچھی ہے جب شعر کہو اس میں کہو

بارہا دورِ پُر آشوب سے گھبراتا تھا دل
تو جو دیتا تھا تسلی تو سنبھل جاتا تھا دل

کاش یوں ہو کہ کبھی خواب میں ہنگامِ سحر
سرخ رومال گلے میں لئے تو آئے نظر

کان میں تیری دلآویز صدا بھی آئے
کاش ''البشریٰ'' کی دیواروں سے بھی آ جائے

قافلہ اب بھی رہ بیم و رجا پر ہے رواں
آج بھی راہ نما ہیں تیرے قدموں کے نشاں

چاند گو ڈوب گیا چاندنی باقی ہے ابھی
بجھ گئی شمع مگر روشنی باقی ہے ابھی

عبدالمنان ناہید

سینی گال

محل وقوع

سینی گال افریقہ کے مغرب میں واقع ہے۔اس کے شمال اور شمال مشرق میں موریطانیہ مشرق میں مالی جنوب میں گنی اور گنی بساؤ اور مغرب میں بحر اوقیانوس ہے۔

رقبہ و آبادی

سینی گال کا رقبہ 196722 مربع کلومیٹر یا 75955 مربع میل ہے۔ 1996ء میں آبادی 8510000 تھی۔

دارالحکومت اور بڑے شہر

سینی گال کا دارالحکومت ڈاکار ہے۔ لوتیس زنگنکار، تھیز اور ڈی اوربل بڑے شہروں میں شمار ہوتے ہیں۔

کرنسی، زبان اور طرز حکومت

جمہوریہ سینی گال نے 4/اپریل 1960ء کو آزادی حاصل کی۔ طرز حکومت جمہوریت ہے۔ فرانسیسی دفتری زبان ہے۔ کرنسی سی۔ ایف۔ اے فرانک ہے مسلمان اور عیسائی دونوں قومیں آباد ہیں۔ جن میں مسلمان 91 فیصد ہیں۔

برآمدات و درآمدات

فاسفیٹ، کیلشیم، مونگ پھلی، ریفائنڈ پٹرولیم برآمدات ہیں۔ چاول، چینی، کپڑا، پٹرولیم اور مشینری سینی گال کی درآمدات ہیں۔

زراعت

سینی گال کی معیشت کا انحصار دیہات کے لوگوں پر ہے۔ آبادی کا تین چوتھائی زراعت پر گزارہ کرتا ہے۔ جب کہ 5 فیصد ماہی گیری کے پیشہ سے منسلک ہے۔ مونگ پھلی زمین کے نصف حصہ پر اگائی جاتی ہے کپاس کے بیج اور گنا ملک کی آمدنی والی فصلیں ہیں۔ چاول اور مکئی کے لئے زیادہ رقبہ کاشت نہیں کیا جاتا ہے۔ چاول کی بڑی مقدار درآمد کی جاتی ہے۔ سینی گال میں ڈیموں کے ذریعہ زیادہ زمین زیر کاشت لائی جاتی ہے۔

سینی گال کی کل زمین میں سے 19.67 ملین ہیکٹر زراعت کے لئے اور 5.35 ملین ہیکٹر رقبہ زیر کاشت ہے۔ 5.84 ملین ہیکٹر چراگاہوں کے لئے 5.45 ملین ہیکٹر جنگلات کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اور 3.3 ہیکٹر غیر کاشت شدہ ہے۔

صنعت

سینی گال میں صنعتوں کا بڑا سلسلہ ہے۔ اس میں سیمنٹ، کپڑا اور چینی کی ملز کے علاوہ فلور ملز بھی ہیں۔ مونگ پھلی سے تیل نکالنے کا کارخانہ بھی ہے۔ جب کہ کیار میں پٹرولیم آئیل ریفائنری ہے۔ سب سے بڑا منصوبہ پیٹرو کیمیکل کا ہے یہ کیار میں ایران کی مدد سے تعمیر کیا گیا ہے۔ پلاسٹک، کھاد اور ربڑ پیدا کرنے کے منصوبے بھی بنائے گئے ہیں۔

دارالحکومت ڈاکار میں بڑے پیمانے پر صنعتی کام ہو رہا ہے۔

مشہور یونیورسٹیاں

ڈاکار یونیورسٹی جو کہ 1957ء میں قائم ہوئی اس کے علاوہ ایک یونیورسٹی یوئیس میں 1984ء میں قائم ہوئی تھی۔

شرح خواندگی

(1996ء میں) 13 فیصد۔

پرچم

سبز، زرد اور سرخ تین عمودی پٹیاں درمیان میں سبز ستارہ ہے۔

ممبرشپ

ستمبر 1960ء میں اقوام متحدہ کی رکنیت حاصل کی۔

قدرتی وسائل

امونیا، سلفیٹ، مچھلی۔

بقیہ صفحہ 4

......جس کی شیریں زبان سے سب سے پہلی دفعہ اپنے رب سے راز و نیاز، کی گفتگو سننے کا 1942ء میں شرف حاصل ہوا۔ اس ''ہدایت'' کے ساتھ کہ ''ثاقب! اس کا ذکر کسی سے نہ کرنا'' اس کے بعد یہ سلسلہ جاری رہا، روح ان پاکیزہ پرانوار مکالمات سے اکثر سیراب ہوتی رہی۔ لیکن اس ہدایت اولین کے باعث لبوں پر ہمیشہ مہر سکوت لگی رہی''۔

(ماہنامہ مصباح ربوہ دسمبر 1982ء جنوری 1983ء)

خاکسار اس سلسلہ میں ثاقب صاحب کو 1988ء میں ملا اور درخواست کی کہ وہ بتائیں کہ پہلا الہام کون سا تھا لیکن انہوں نے کہا کہ میں نے وعدہ کیا تھا کہ کسی کو نہیں بتاؤں گا۔ بعد میں سیرت کمیٹی نے ان کے پاس پھر بھیجا کہ انہیں عرض کروں کہ صدقہ دے کر وفات کے بعد بتانا صلحاء کا طریق رہا ہے۔ اس پر انہوں نے کہا کہ انہیں اب یاد بھی نہیں کہ وہ الہام کیا تھا جس کا ذکر حضور نے ان سے 1942ء میں فرمایا تھا۔

غرض بظاہر اپنے رب سے آپ کا راز و نیاز کا آغاز 1942ء میں ہوا اور اللہ تعالیٰ کا یہ غیر معمولی سلوک اپنے اس پیارے بندے سے چالیس سال کے لمبے عرصے تک یعنی 1982ء تک (تاحیات) جاری رہا لیکن آپ نے بہت کم اس کا اظہار کیا چنانچہ اس سلسلہ میں آپ نے خود ایک موقع پر فرمایا

چونکہ خلیفہ سراشد فنا اور نیستی کے مقام پر ہوتا ہے اس لئے عام طور پر وہ ایسی باتوں کا اظہار نہیں کرتا جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے محبت کے اظہار کی باتیں ہوتی ہیں سوائے ایسی باتوں کے جن کا تعلق سلسلہ کے ساتھ ہو اور جن کا بتایا جانا ضروری ہو بلکہ اپنے تجربہ کی بناء پر یہ کہہ سکتا ہوں کہ خلفاء راشدین کو اللہ تعالیٰ ہمیشہ منع کرتا رہا ہے کہ اپنے مقام قرب کا کھل کر اظہار نہ کیا کریں (تعمیر بیت اللہ کے 23 عظیم الشان مقاصد) ورنہ آپ نے اپنی کیفیت کا اظہار اپنی وفات کے وقت اپنی بیگم حضرت آپا طاہرہ صدیقہ ناصر صاحبہ سے کیا جس کا ذکر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی خلافت کے اگلے روز پہلے خطبہ جمعہ میں ان الفاظ میں کیا۔ فرمایا:

''وفات سے غالباً ایک یا دو دن پہلے آپا طاہرہ کو حضور نے فرمایا کہ گزشتہ چار دنوں میں میری اپنے رب سے بہت باتیں ہوئی ہیں۔ میں نے اپنے رب سے عرض کیا کہ اے میرے اللہ! اگر تو مجھے بلانے میں ہی راضی ہے تو میں راضی ہوں مجھے کوئی تردد نہیں میں ہر وقت تیرے حضور بیٹھا ہوں لیکن اگر تیری رضا یہ اجازت دے کہ جو کام میں نے شروع کر رکھے ہیں ان کی تکمیل اپنی آنکھوں سے دیکھ لوں، تو یہ تیری عطا ہے''

(الفضل ربوہ 22 جون 1982ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ

مسل نمبر 33678 میں کلیم اللہ خالد باجوہ مربی سلسلہ ولد برکت اللہ باجوہ صاحب مرحوم قوم جٹ باجوہ پیشہ مربی سلسلہ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 4/1 محلہ دارالفضل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-9-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان برقبہ ایک کنال 4/1 واقع محلہ دارالفضل ربوہ مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2828 روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کلیم اللہ خالد باجوہ مربی سلسلہ 4/1 دارالفضل ربوہ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد شمس وصیت نمبر 25389 گواہ شد نمبر 2 سلطان بشیر طاہر ولد سلطان محمود 5/43 فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر 33679 میں انیسہ ثروت بیوہ عبدالمجید اعوان مرحوم قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/5 دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-8-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 13 تولہ 2 ماشہ مالیتی -/80000 روپے۔ حق مہر -/10000 روپے وصول شدہ جو کہ مندرجہ بالا زیورات میں شامل ہے۔ 2۔ پلاٹ واقع نصیر آباد مالیتی -/150000 روپے۔ 3۔ ترکہ خاوند مرحوم مکان واقع بہاولپور مالیتی -/150000 روپے میرا حصہ شرعی 1/8 -/18750 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5700 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مرحوم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ انیسہ ثروت 2/5 دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ ولد میاں عطاء اللہ احمدی دارالرحمت غربی ربوہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 خالد محمود سد ہو وصیت نمبر 24092۔ 29/6 دارالرحمت غربی ربوہ

عطیۂ خون دیکر
دکھی انسانیت کی
خدمت کیجئے

اطلاعات واعلانات

درخواست دعا

مکرم ملک منصور احمد صاحب سابق سیٹلمنٹ کمشنر تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے عزیزم نعمان احمد ملک نے امسال اکتوبر میں MBA کرلیا ہے اب ایم اے کی تیاری کررہا ہے۔ دعا کی درخواست ہے نیز میری طبیعت بھی دل کی تکلیف کی وجہ سے خراب ہے درمندانہ درخواست دعا ہے۔

مکرم میاں محمود احمد صاحب سابق سیکرٹری وقف جدید حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ہسپتال میں شدید بیمار ہونے کی وجہ سے داخل ہیں احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مبشر احمد ضیاء صاحب محاسب جماعت احمدیہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ محترمہ کا مورخہ 4 نومبر 2001ء کو ایک مقامی ہسپتال میں ٹیومر کا اپریشن ہے۔ احباب جماعت سے اپریشن کی کامیابی اور جلد شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مورخہ 26۔اکتوبر بروز جمعۃ المبارک مکرمہ خالدہ نجیب صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا منیر احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ چک نمبر 94۔ج۔ب گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچے کا نام ''حسیب احمد'' عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم مبارک احمد نجیب صاحب مربی سلسلہ (نظارت اشاعت) کا نواسہ اور مکرم محمد خان صاحب (قربان راہ مولا) کا پڑنواسہ ہے اور مکرم مرزا محمد شفیع صاحب آف خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کی درازی عمر اور خادم دین بننے کے لئے درخواست دعا ہے۔

تقریب شادی

مکرم انعام اللہ اختر صاحب (ر) چیف انجینئر واپڈا لکھتے ہیں۔ کہ میرے بیٹے عزیزم اکرام اللہ کی تقریب شادی ہمراہ ڈاکٹر شہلا بنت پروفیسر ظفر رشید صاحب لاہور مورخہ 6۔اکتوبر 2001ء کو ہوئی۔ اور اگلے روز دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا جس میں کثرت سے معزز احباب جماعت احمدیہ اور دیگر غیر از جماعت نے شرکت فرمائی۔ اس موقع پر مربی سلسلہ مکرم محمد یونس خالد صاحب نے دعا کروائی۔ عزیزم اکرام اللہ مکرم چوہدری محمد طفیل (مرحوم) کا پوتا اور چوہدری عبدالرحمٰن صاحب (مرحوم) سابق امیر جماعت ضلع ملتان کا نواسہ ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے رحمت کا باعث فرمائے۔ آمین

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم تنویر احمد بٹ صاحب کو مورخہ 26-10-2001 کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام ''ارفع تنویر بٹ'' تجویز ہوا ہے نومولودہ مکرم محمد رمضان بٹ صاحب سمن آباد فیصل آباد کی پوتی اور مکرم ماسٹر منصور احمد بٹ صاحب دارالنصر وسطی کی نواسی ہے۔ بچی خدا کے فضل سے وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔ بچی کی صحت وسلامتی۔ خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بننے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم انور اقبال سیفی صاحب بابت ترکہ
مکرم مولانا نور محمد نسیم سیفی صاحب)

مکرم انور اقبال سیفی صاحب ابن مکرم مولانا نور محمد نسیم سیفی صاحب چاند باغ سکول۔ شیخوپورہ مرید کے روڈ۔ شیخوپورہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم مولانا نسیم سیفی صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ قطعہ نمبر 8/13 دارالعلوم غربی ربوہ برقبہ ایک کنال بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ میرے نام منتقل کردیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

(1) مکرم ظفر اقبال سیفی صاحب (بیٹا)
(2) محترمہ بشریٰ طاہر صاحبہ (بیٹی)
(3) مکرم محمد اقبال سیفی صاحب (بیٹا)
(4) مکرم اظہر اقبال سیفی صاحب (بیٹا)
(5) مکرم انور اقبال سیفی صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس ادائیگی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

گمشدہ سوٹ

ایک عدد زنانہ نیا سوٹ (اور لاک شدہ) مورخہ 28۔اکتوبر کو اقصیٰ چوک سے ایوان محمود تک جاتے ہوئے کہیں گر گیا ہے۔ جس کسی کو ملا ہو براہ کرم دفتر الفضل میں مکرم عبدالستار خان صاحب کو پہنچادیں۔

دورہ نمائندہ الفضل

ادارہ الفضل مکرم منور احمد ججہ صاحب کو بطور نمائندہ الفضل ضلع بہاولنگر اور ضلع بہاولپور میں مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے بھجوا رہا ہے۔

(1) توسیع اشاعت
(2) وصولی چندہ الفضل
(3) وصولی بقایاجات

تمام احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

عالمی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

افغانستان میں ریڈ کراس ہسپتال تباہ۔ امریکی طیاروں نے قندھار۔ کابل کے شمال میں اگلے مورچوں پر 8 بم گرائے گئے۔ قندھار میں ریڈ کراس کا ہسپتال اور اس کے ملحقہ گھر بھی تباہ۔ 13 شہری شہید 5 ڈاکٹر زخمی۔ مرنے والوں میں 5 بچے اور خواتین بھی شامل ہیں۔ بلخ کے گاؤں گوسفندی پر بمباری کی گئی۔ امریکہ نے طالبان ریڈیو کی نشریات جام کرکے موسیقی اور اپنے پیغامات نشر کردیئے۔ طالبان نے کہا ہے کہ 6000 افراد کابل کا دفاع کریں گے۔ نشریات جام ہونے سے کوئی نقصان نہیں ہوا۔ اقوام متحدہ مسئلہ افغانستان حل کرسکتا ہے۔

کشمیر پر محاذ آرائی سے پرہیز کریں۔ امریکہ نے کہا ہے کہ بھارت اور پاکستان موجودہ حالات کے تناظر میں مسئلہ کشمیر پر کسی قسم کی محاذ آرائی سے گریز کریں۔ اور دوطرفہ تنازعات کو بات چیت کے ذریعے حل کریں۔

سعودی عرب کا اظہار تشویش۔ سعودی شہزادہ ترکی نے ریاض سے شائع ہونے والے ایک اخبار کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا ہے کہ انہیں اور سعودی شاہی خاندان کو افغانستان سے متعلق بہت تشویش ہے انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ رمضان المبارک کے دوران افغانستان پر حملے جاری رہے تو پاکستان اور انڈونیشیا میں خانہ جنگی شروع ہوسکتی ہے سعودی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ افغانستان پر حملوں میں امریکہ کے اتحادی نہیں۔ جبکہ نائب وزیر داخلہ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ ملا عمر اور اسامہ افغانستان کی ہلاکتوں کے ذمہ دار ہیں۔

حمایت ترک کرنے سے انکار۔ شام نے فلسطینی جہادی گروپوں کی حمایت کرنے سے انکار کرتے ہوئے۔ برطانوی وزیر خارجہ ٹونی بلیئر کو صاف جواب دے دیا ہے اور امریکی سربراہی میں دہشت گردی کے خلاف مہم اور افغانستان میں شہریوں کی ہلاکت کی کھل کر مخالفت کی ہے۔ یہاں پر آئے ہوئے برطانوی وزیراعظم ٹونی بلیئر کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے شام کے صدر بشیر الاسد نے کہا شام بین الاقوامی دہشت گردی اور اسرائیلی دہشت گردی کو ایک آنکھ سے دیکھتا ہے۔ دہشت گردی اور مزاحمت میں فرق ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان میں روزانہ سینکڑوں شہریوں کی ہلاکتیں ہمیں قبول نہیں۔

تنازعہ کشمیر سنگین خطرہ۔ جاپان نے تنازعہ کشمیر کو جنوبی ایشیا کے لئے سنگین خطرہ قرار دیا ہے۔ جاپانی وزیراعظم کے خصوصی نمائندہ اور سابق جاپانی وزیراعظم یوشیر وموری نے نئی دہلی میں بھارتی وزیراعظم واجپائی سے مذاکرات کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا پاکستان بھارت کے درمیان مسئلہ کشمیر کے باعث کشیدگی پر گہری تشویش ہے۔ خطے میں منفی اثرات مرتب ہوسکتے ہیں۔ ہر قسم کی دہشت گردی کی مذمت کرتے ہیں۔ پاکستان اور بھارت صبر وتحمل سے کام لیں۔

برطانوی مسلمانوں کے خلاف غداری کا مقدمہ۔ برطانیہ کے دارالامراء میں جونیئر وزیر داخلہ نے اس بات کی تصدیق کی ہے جو برطانوی مسلمان طالبان کے ہمراہ برطانوی افواج کے خلاف لڑنے کے لئے افغانستان جائیں گے ان پر غداری کا مقدمہ چلا جائے گا۔ بی بی سی کے مطابق برطانوی مسلمان نوجوان اتحادیوں کے خلاف لڑائی کے لئے افغانستان میں موجود ہیں۔ امریکی بمباری کے دوران تین برطانوی مسلمان بھی شہید ہوگئے ہیں۔

الٹی میٹم مسترد اسرائیل کے وزیر کے قاتل حوالے کرنے کے سلسلہ میں فلسطین نے اسرائیلی الٹی میٹم مسترد کردیا ہے اسرائیلی حکومت نے کہا ہے کہ ہمارے وزیر کے قاتل حوالے نہ کئے گئے تو فلسطین کا حشر افغانستان جیسا کردیں گے۔

سنگاپور پارلیمنٹ توڑ دی گئی سنگاپور کے صدر آر ایس ناتھن نے پارلیمنٹ توڑ دی ہے۔ جس سے عام انتخابات کے لئے راہ ہموار ہوگئی ہے۔

امن فوج کے دستے افغانستان کے لئے اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندے نے کہا ہے کہ افغانستان میں قیام امن کی کارروائیوں کے لئے امن دستے بھیجنے کا فیصلہ سوچ سمجھ کر کیا جائے۔

بقیہ صفحہ 2

جماعت کے نام رجسٹرڈ ہے۔

یہاں پر ڈیڑھ سال قبل جماعت نے ایک خوبصورت پکی بیت الذکر تعمیر کی ہے جس کی وجہ سے سارے علاقہ میں خدا کے فضل سے جماعت کی بہت اچھی شہرت پیدا ہوئی ہے۔ احباب جماعت نے خوب تعاون کیا۔ نومبایعین عورتوں، بچوں، بوڑھوں سب نے ہی اپنی استطاعت کے مطابق کسی نہ کسی رنگ میں بیت کی تعمیر میں حصہ لیا ہے۔

اس گاؤں میں جانے کے لئے نیشنل پارک (جنگل) سے گزرنا پڑتا ہے۔ ہمارے مربی فیض احمد صاحب نے بہت محنت کی ہے۔ کئی دفعہ راستے میں ہاتھیوں نے راستہ روک لیا لیکن اللہ تعالیٰ نے محفوظ رکھا۔ خدا کے فضل سے یہاں بہت اچھی جماعت قائم ہوچکی ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 3۔اگست 2001ء)

ملکی خبریں

ربوہ: یکم نومبر
جمعہ 2 نومبر- غروب آفتاب: 5-20
ہفتہ 3 نومبر- طلوع فجر : 5-01
ہفتہ 3 نومبر- طلوع آفتاب: 6-24

شرانگیز بیانات دینے والوں کے خلاف کارروائی کا فیصلہ- صدر جنرل پرویز مشرف نے دوٹوک الفاظ میں کہا ہے کہ کسی فرد یا گروپ کو کسی بھی موقع پر شہری زندگی میں خلل ڈالنے یا حکومت کے احکامات کی خلاف ورزی کی اجازت نہیں دی جائے گی- انہوں نے یہ بات ملک میں امن وامان کی صورت حال پر غور کے لئے بلائے گئے اجلاس میں کہی- ایک سرکاری ہینڈ آؤٹ کے مطابق اجلاس میں بعض حلقوں کی جانب سے دیئے گئے شرانگیز اور سرکش بیانات کا سخت نوٹس لیا گیا اور فیصلہ کیا گیا کہ حکومت ان عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کرے گی' اجلاس کے شرکاء میں چاروں گورنر' وزیر داخلہ' اور امن وامان سے متعلقہ سینیئر حکام تھے-

فرنس آئل کی قیمت میں کمی- پاکستان سٹیٹ آئل نے فرنس آئل کی قیمتوں میں دوبارہ بھاری کمی کا اعلان کیا ہے- ہائی سلفر فرنس آئل کی قیمت 8.80 فیصد کم کر کے 11668 روپے فی میٹرک ٹن سے 10824 روپے کر دی گئی ہے- لو سلفر فرنس آئل کی قیمت میں 2.27 فیصد کمی کی گئی ہے- اس کی قیمت 12682 روپے فی میٹرک ٹن کی بجائے 12394 روپے ہوگی-

جنرل مشرف کو صدر بش کا عشائیہ- صدر مملکت جنرل مشرف کے اعزاز میں 10 نومبر کو امریکی صدر بش کی طرف سے اپنی اقامت گاہ پر دیا جانے والا عشائیہ پاک امریکہ گہرے قریبی تعلقات امریکی حکومت اور صدر بش کی طرف سے پاکستان کے صدر کے لئے قدر ومنزلت کے جذبات کا آئینہ دار ہوگا- عشائیے میں دونوں سربراہان مملکت کی بیگمات کے علاوہ بہت احتیاط سے چنے گئے مہمان بھی ہوں گے-

ٹرین پٹری سے اتر گئی- شورکوٹ جڑانوالہ سیکشن پر لاہور جانے والی راوی ایکسپریس کی بوگیاں پٹری اکھڑ جانے کے باعث زمین میں دھنس گئیں- جس سے 50 افراد زخمی ہوگئے- ریلوے ٹیم نے تحقیقات شروع کر دیں-

باقی پابندیاں بھی ختم - بش نے دستخط کر دیئے- امریکہ نے پاکستان کے خلاف وہ آخری پابندیاں بھی ختم کر دی ہیں جو کلنٹن حکومت نے جنرل مشرف کی حکومت سنبھالنے پر لگائی تھیں- یہ پابندیاں ختم ہونے سے پاکستان کے لئے نئی مالی امداد کی فراہمی کی راہ ہموار ہوگئی ہے- واشنگٹن میں وائٹ ہاؤس کے ترجمان نے کہا کہ صدر بش نے اس قانون پر دستخط کر دیئے ہیں- جس کے تحت انہیں باقی ماندہ پابندیاں ستمبر 2003ء تک ہٹانے کا اختیار مل گیا ہے- پاکستان کے خلاف 1998ء کے ایٹمی تجربات کے بعد عائد کی گئی پابندیاں پہلے ہی ختم کی جا چکی ہیں-

نئے گملے- پنیریاں

گلشن احمد نرسری میں فینسی نئے خالی گملے فل سائز اور ولایتی پھولوں کی پنیریاں اور بیج سبزی اور نرسری کے تمام آلات اور گلدستے ہار وغیرہ کم نرخوں پر دستیاب ہیں-

(نگران گلشن احمد نرسری)

حبوب مفید اٹھرا

چھوٹی-/50 روپے- بڑی-/200 روپے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
04524-212434 Fax:213966

فروخت رقبہ

(صرف کمرشل خرید کے لئے رابطہ کریں)

رقبہ 24 کنال 7 مرلہ واقعہ برلب سڑک سرگودھا فیصل آباد روڈ ملحقہ جوس فیکٹری پیلو وال (صدیقاں) نزد احمد نگر برائے فروخت ہے خواہش مند حضرات مندرجہ ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں- 211882

ہومیو پیتھک ادویات

کی سیل اور پروموشن کیلئے مختلف شہروں میں اسامیاں جس کی تفصیل درج ذیل ہے- مکمل کوائف بمع فوٹوگراف اپنی درخواست صدر حلقہ کی تصدیق کے ہمراہ P.O. BOX 4038 لاہور پر روانہ کریں-

نمبر شمار	نام اسامی	علاقہ	تعداد اسامی	تعلیمی قابلیت	تنخواہ	دیگر مراعات
1	میڈیکل ریپ	کراچی	2	D.H.M.S یا F.A	3000	T.A. D.A
2	میڈیکل ریپ	پشاور (صوبہ سرحد)	1	D.H.M.S یا F.A	3000	T.A. D.A
3	مارکیٹنگ منیجر	گوجرانوالہ	1	D.H.M.S یا B.Sc	5000	T.A. D.A
4	مارکیٹنگ منیجر	لاہور برائے صوبہ پنجاب	1	D.H.M.S یا B.Sc	5000	T.A. D.A
5	لیڈی ڈاکٹر	لاہور	1	D.H.M.S	5000	
6	مارکیٹنگ منیجر	کراچی	1	D.H.M.S یا B.Sc.	5000	T.A. D.A
7	پروڈکٹس منیجر	لاہور	1	M.B.A	9,000	

اس کے علاوہ ملک بھر سے ڈسٹری بیوٹرز درکار ہیں- جو اپنی ڈویژن کے تمام شہروں اور قصبوں تک رسائی رکھتے ہوں-

نواز سیٹلائٹ

6 فٹ سالڈ ڈش M.T.A کے لئے بہترین رزلٹ کے ساتھ جدید ترین ڈیجیٹل سسٹم کی تمام ورائٹی بہترین فیوچر ٹیکنالوجی پیش کرتے ہیں
فیصل مارکیٹ 3 ہال روڈ لاہور فون دکان 7351722
پروپرائٹر: شوکت ریاض قریشی فون گھر 5865913

هو الشافی
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
هو الناصر

مقبول ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری

زیر سرپرستی مقبول احمد خان زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شور کوٹی
بس سٹاپ بستان افغاناں- تحصیل شکر گڑھ ضلع نارووال

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ- کاروباری سیاحتی' بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان' شجر کاری' ٹیبل ڈائز- کوکیشن افغانی وغیرہ

احمد مقبول کارپٹس

مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

12- ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:mobi-k@usa.net

ماہ رمضان میں نیشنل کالج ربوہ

ایک ماہ دورانیہ کے مندرجہ ذیل کورسز برائے خواتین وحضرات علیحدہ علیحدہ شروع کر رہا ہے- 1- سپوکن انگلش شارٹ کورس (فیس ایک ہزار روپے صرف) 2- سپوکن انگلش ریفریشر کورس برائے سابقہ طلباء وطالبات (فیس 5 سو روپے صرف) 3- شارٹ کمپیوٹر' انٹرنیٹ ای میل کورس (فیس ایک ہزار روپے صرف) 4- سپیشل کمپیوٹر ہارڈ ویئر کورس (فیس ایک ہزار روپے صرف) علاوہ ازیں یکم دسمبر سے مندرجہ ذیل مضامین میں ایم اے کی کلاسز کا آغاز کیا جا رہا ہے- 1- ایم اے انگلش 2- ایم اے اردو 3- ایم اے اکنامکس

نیشنل کالج 23- شکور پارک ربوہ
فون 212034

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل- 61